فہ
ج
(۱) الہا
غلام احمد - او
الہام کا مقتول
ہندو مسلمان
(۲) بقیہ جواب
انجام آتہم وغیرہ
(الف) تیسرے
کا جواب -
(ب) چوتھے
عربی کا جواب
(ج) ضمیمہ انجا
(۳) حجاج
رؤسا و سلاط
کی خدمات میں
عرض عریضہ
(۴) امیر المومنین
المسلمین حضرت
سے ہمدردی کا منشور
(۵) مخبر و کن کی
مخبری -
(۶) اشتہ
تفسیر القرآن لایق
رؤسائے اہل اسلا
و علمائے اسلام -
(۷) ہماری قسم کی
منظوری سے الہامی قائل
اور خونی مسیح کی گریز

اشاعۃ السنۃ النبویۃ

علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ

نمبر یکم لغایت سوم — جلد ہشتدہم ۱۸

بابت ۱۳۱۲ و ۱۳۱۳ ہجری سن مقدس مطابق ۱۸۹۵ء

شرح قیمت

یہ رسالہ عموماً عہ سالانہ قیمت پر دیا جاتا ہے - خاص در رؤسائے اہل اسلام ہنظر اعانت للوعہ ر عنائت فرماتے ہیں - بعض اشخاص سے جنکی آمدنی للعہ ماہوار سے زیادہ نہیں رہتا ۶ لئے جاتے ہیں جنکی آمدنی عہ سے زیادہ نہیں ۱۲ جو ہر ماہوار بھی آمدنی نہیں رکھتے پر بضاعت علمی رکھتے ہیں اور رسالہ کی اشاعت کرتے ہیں انکو بلا قیمت دیا جاتا ہے - خط و کتابت و ارسال زر مہتمم کے پورے نام سے بٹالہ ضلع گورداسپور کے پتہ سے ہونی چاہیئے - اور ارسال زر بذریعہ منی آرڈر ÷

ابوسعید محمد حسین مہتمم اشاعۃ السنۃ

بشارت و ہدایت

جلد ۱۷ اشاعۃ السنۃ میں جو دو مضمون (عصمت انبیاء - و خطبہ متضمن اثبات نبوت) درج ہوئے ہیں وہ اللہ تعالےٰ کے محض فضل و انعام سے ایسے لکھے گئے ہیں کہ انکو بغور و تکرار ملاحظہ کرنے اور اعتقاد و عمل کو انکے موافق بنانے سے خواص علماء و عوام صلحاء کو ایمان کی قوت اور عبادت کی حلاوت حاصل ہونے کی امید قوی ہے - انمیں اسرار قرآنیہ و برکات روحانیہ و دلایل عقلیہ و قصص صحیحہ و رقاق سنیہ ایسے درج ہوئے ہیں جنپر اعتقاد و عمل ایمان کی تازگی و قوت و اخلاق و عبادات کی درستی و صحت کا موجب ہو سکتا ہے - و مع ہذا انمیں انبیاء کے دشمنوں اور مخالفوں اسلام کے نادان دوستوں سے مجادلہ اور انکے خیالات باطلہ و اعتراضات عاطلہ کا مقابلہ اس خوبی و خوش اسلوبی سے ہوا ہے - کہ وہ آیت وجادلہم بالتی ھی احسن کا پورا مصداق ہے ناظرین تو جب ان مضامین کو پڑھیں گے تو امید ہے کہ رسالہ کی دیر سے نکلنے کی شکایت کو بھول جائینگے انشاء اللہ تعالےٰ ÷ اس جلد کی عام قیمت غیر معمولی خریداروں سے تھے - غریب مسلمانوں سے ۱۲ ؁ جو کتاب خرید کر حسب بیان کورنہ پا دیں وہ قیمت واپس لیں ÷

خریداروں اور معاونین سے التماس

حضرات جن صاحبوں کی خدمات میں رسائل ۱۸۹۵ء بھیجیں وہ چندہ ۱۸۹۳ و ۱۸۹۴ء و پرچہ ہا وصول شدہ ۱۸۹۵ء عنایت فرماویں - اور خطوط نویسی یا اشاعت فہرست باقیات کی ضرورت باقی نہ رہنے دیں

مطبوعہ اسلامیہ پریس لاہور

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

الہامی قاتل مرزا غلام احمد

اُس کے الہام کا مقتول پنڈت لیکھرام ہندو مسلمان

اور گورنمنٹ

کس بشنود یا نشنود من گفتگوئی میکنم

لاہور اور دیگر بلاد پنجاب میں اس وقت ہندو اور مسلمانوں میں تفرقہ و فساد کا جوش موج زن ہے جسکی لہریں دن بدن ترقی پکڑتی جاتی ہیں۔ اسوقت تو یہ جوش ریلیجس (مذہبی) جوش ہے۔ اور اگر اسکا انسداد نہ ہوا تو واقعات کی ظاہری صورت سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ مذہبی جوش پولیٹیکل (ملکی) جوش ہو جائے گا۔ اور اس کا اثر گورنمنٹ تک پہنچیگا۔*

ہم اپنے مذہب اسلام کے حکم "الدِّیْنُ النَّصِیْحَۃُ" کی ہدایت سے اسکا سبب و

* الہامی صاحب کو بھی اسکا اعتراف ہے دیکھو اسکا عریضہ بنام گورنمنٹ صفحہ اوّل کالم اوّل سطر آخیر و کالم دوم سطر ۱۶۔